من کی بات

جلد-6

وزیراعظم نریندر مودی کے ریڈیو پروگرام پر مبنی من کی بات کی چھٹی جلد، ملک بھر کی منفرد کہانیوں سے ہمیں متعارف کرواتی ہے۔

اتراکھنڈ کی بصارت سے محروم کلپنا کو بالآخر اُس کی مدد کرنے والا اسکول حاصل ہو جاتا ہے۔ لیکن اہم بات یہ کہ تمام اسباق کنڑا میں پڑھائے جاتے ہیں۔ کلپنا نے نہ صرف تین مہینوں میں یہ نئی زبان سیکھ لی بلکہ اس میں 92 نشانات حاصل کیے۔

منی پور کی ایک باہمت خاتون ٹونگبرم بجیا شانتی کنول کے پھول سے اپنی اُنسیت کو ایک کامیاب بزنس میں تبدیل کر دیتی ہے۔ وہ پھولوں کی ڈنڈی سے ریشہ نکال کر اسے ریشم میں تبدیل کر دیتی ہے جو جس طرح خوبصورت ہے اُسی طرح پائیدار بھی۔

اسمٰعیل بھائی شیرو گجرات کے ایک کسان گھرانے میں پیدا ہوئے جو انہیں اپنے خاندان کے نقش قدم پر چلنے سے منع کر دیتے ہیں۔ تاہم زراعت کا ان کا شوق قائم رہتا ہے۔ آج وہ ایک ایسے کاشتکار ہیں جن کی اعلیٰ قسم کی فصل اور اختراعی طریقوں نے ان کے ساتھیوں میں جوش اُبھار دیا ہے۔

یہ دس کہانیوں کا مجموعہ ثابت کرتا ہے آپ کا کہیں سے بھی تعلق ہو، کامیابی ہمیشہ حاصل ہو کر ہی رہتی ہے۔

₹99
www.amarchitrakatha.com
ISBN 978-81-966921-4-8
9 788196 692148

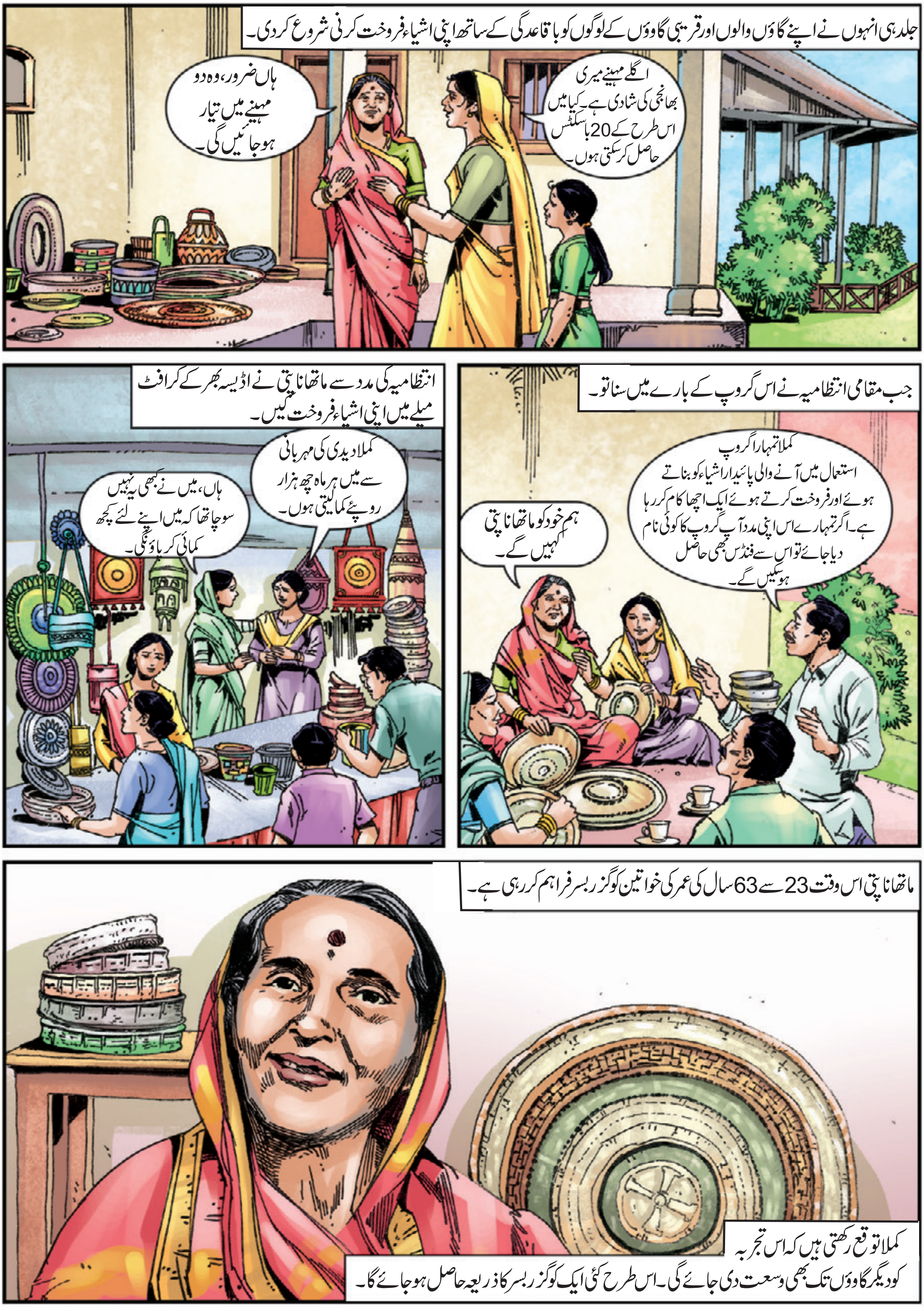
جلد ہی انہوں نے اپنے گاؤں والوں اور قریبی گاؤوں کے لوگوں کو باقاعدگی کے ساتھ اپنی اشیاء فروخت کرنی شروع کردی۔
اگلے مہینے میری بھانجی کی شادی ہے۔ کیا میں اس طرح کے 20 باسکٹس حاصل کرسکتی ہوں۔
ہاں ضرور، وہ دو مہینے میں تیار ہوجائیں گی۔
جب مقامی انتظامیہ نے اس گروپ کے بارے میں سنا تو۔
کملا تمہارا گروپ استعمال میں آنے والی پائیدار اشیاء کو بناتے ہوئے اور فروخت کرتے ہوئے ایک اچھا کام کررہا ہے۔ اگر تمہارے اس اپنی مدد آپ گروپ کا کوئی نام دیا جائے تو اس سے فنڈس بھی حاصل ہوسکیں گے۔
ہم خود کو ماتھا ناپتی کہیں گے۔
انتظامیہ کی مدد سے ماتھا ناپتی نے اڈیسہ بھر کے کرافٹ میلے میں اپنی اشیاء فروخت کیں۔
کملا دیدی کی مہربانی سے میں ہر ماہ چھ ہزار روپئے کمالیتی ہوں۔
ہاں، میں نے کبھی یہ نہیں سوچا تھا کہ میں اپنے لئے کچھ کمائی کرپاؤنگی۔
ماتھا ناپتی اس وقت 23 سے 63 سال کی عمر کی خواتین کو گزربسر فراہم کررہی ہے۔
کملا توقع رکھتی ہیں کہ اس تجربہ کو دیگر گاؤوں تک بھی وسعت دی جائے گی۔ اس طرح کئی ایک کو گزربسر کا ذریعہ حاصل ہوجائے گا۔

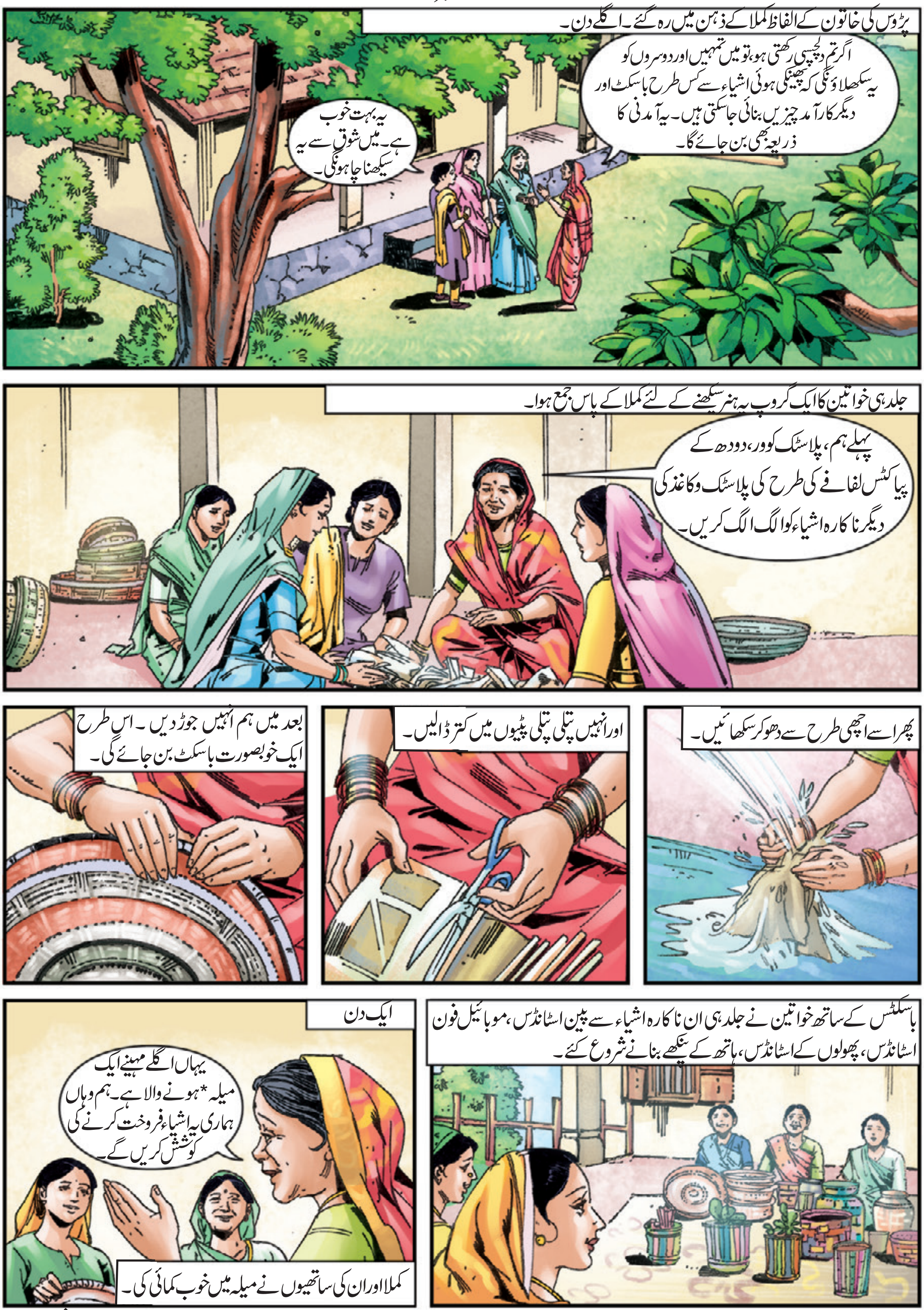
پڑوس کی خاتون کے الفاظ کملا کے ذہن میں رہ گئے۔ اگلے دن۔
اگر تم دلچسپی رکھتی ہو، تو میں تمہیں اور دوسروں کو یہ سکھلاؤنگی کہ پھینکی ہوئی اشیاء سے کس طرح باسکٹ اور دیگر کارآمد چیزیں بنائی جاسکتی ہیں۔ یہ آمدنی کا ذریعہ بھی بن جائے گا۔
یہ بہت خوب ہے۔ میں شوق سے یہ سیکھنا چاہونگی۔
جلد ہی خواتین کا ایک گروپ یہ ہنر سیکھنے کے لئے کملا کے پاس جمع ہوا۔
پہلے ہم، پلاسٹک کوور، دودھ کے پیاکٹس لفافے کی طرح کی پلاسٹک و کاغذ کی دیگر ناکارہ اشیاء کو الگ الگ کریں۔
پھر اسے اچھی طرح سے دھو کر سکھائیں۔
اور انہیں پتلی پتلی پٹیوں میں کتر ڈالیں۔
بعد میں ہم انہیں جوڑ دیں۔ اس طرح ایک خوبصورت باسکٹ بن جائے گی۔
باسکٹس کے ساتھ خواتین نے جلد ہی ان ناکارہ اشیاء سے پین اسٹانڈس، موبائیل فون اسٹانڈس، پھولوں کے اسٹانڈس، ہاتھ کے پنکھے بنانے شروع کئے۔
ایک دن
یہاں اگلے مہینے ایک میلہ* ہونے والا ہے۔ ہم وہاں ہماری یہ اشیاء فروخت کرنے کی کوشش کریں گے۔
کملا اور ان کی ساتھیوں نے میلہ میں خوب کمائی کی۔

*خوبصورت

کملا موہرنا

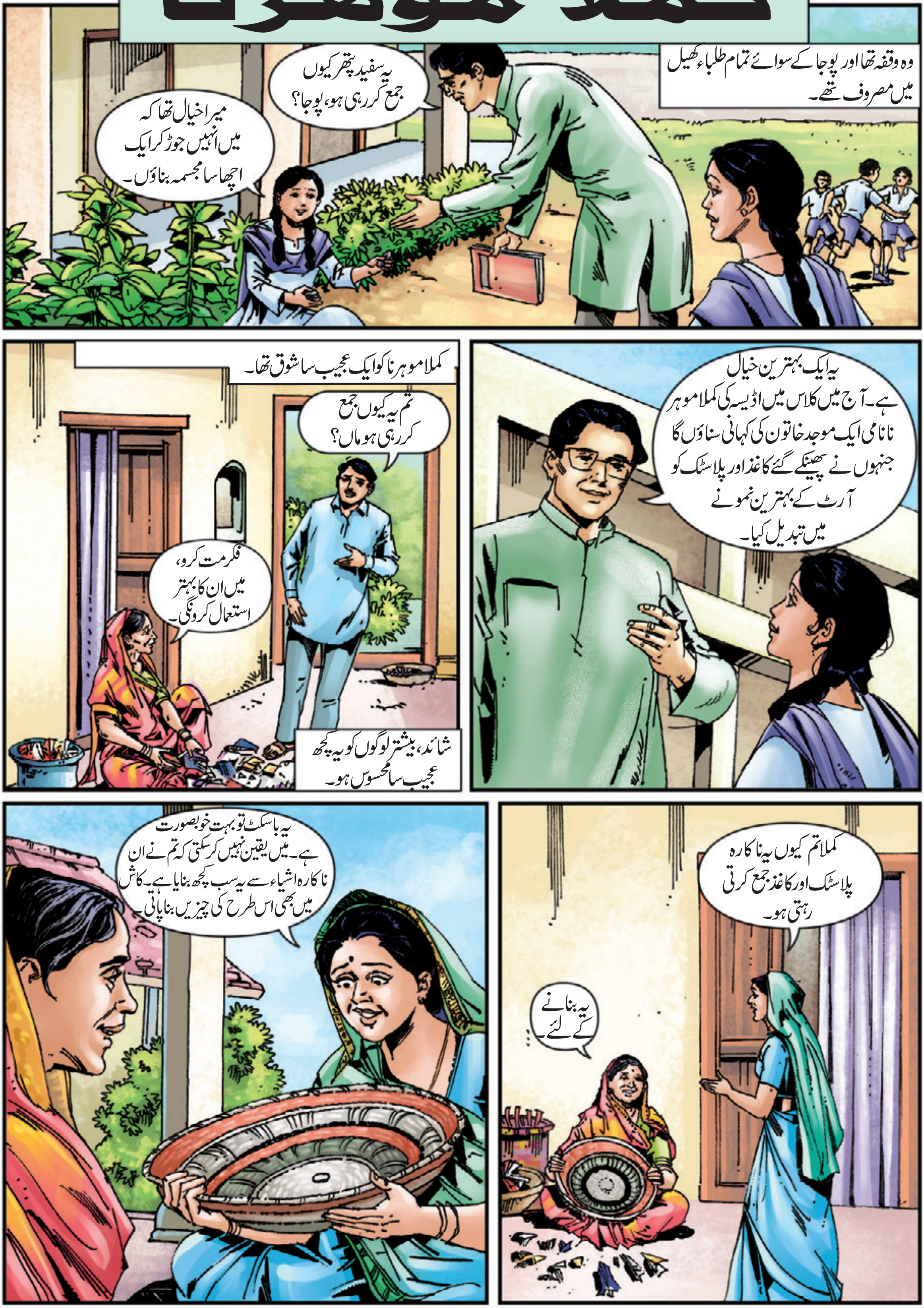
وہ وقفہ تھا اور پوجا کے سوائے تمام طلباء کھیل میں مصروف تھے۔
یہ سفید پتھر کیوں جمع کر رہی ہو، پوجا؟
میرا خیال تھا کہ میں انہیں جوڑ کر ایک اچھا سا مجسمہ بناؤں۔
یہ ایک بہترین خیال ہے۔ آج میں کلاس میں اڑیسہ کی کملا موہرنا نامی ایک موجد خاتون کی کہانی سناؤں گا جنہوں نے پھینکے گئے کاغذ اور پلاسٹک کو آرٹ کے بہترین نمونے میں تبدیل کیا۔
کملا موہرنا کو ایک عجیب سا شوق تھا۔
تم یہ کیوں جمع کر رہی ہو ماں؟
فکر مت کرو، میں ان کا بہتر استعمال کرونگی۔
شائد، بیشتر لوگوں کو یہ کچھ عجیب سا محسوس ہو۔
کملا تم کیوں یہ ناکارہ پلاسٹک اور کاغذ جمع کرتی رہتی ہو۔
یہ بنانے کے لئے۔
یہ باسکٹ تو بہت خوبصورت ہے۔ میں یقین نہیں کر سکتی کہ تم نے ان ناکارہ اشیاء سے یہ سب کچھ بنایا ہے۔ کاش میں بھی اس طرح کی چیزیں بنا پاتی۔

** چھ سال سے کم عمر بچوں اور ان کی ماؤں کے لئے ایک فلاحی پروگرام

* بچوں کی نگہداشت کا ایک دیہی مرکز

^ غربت کے خاتمے اور خواتین کی بااختیاری کا ایک پروگرام

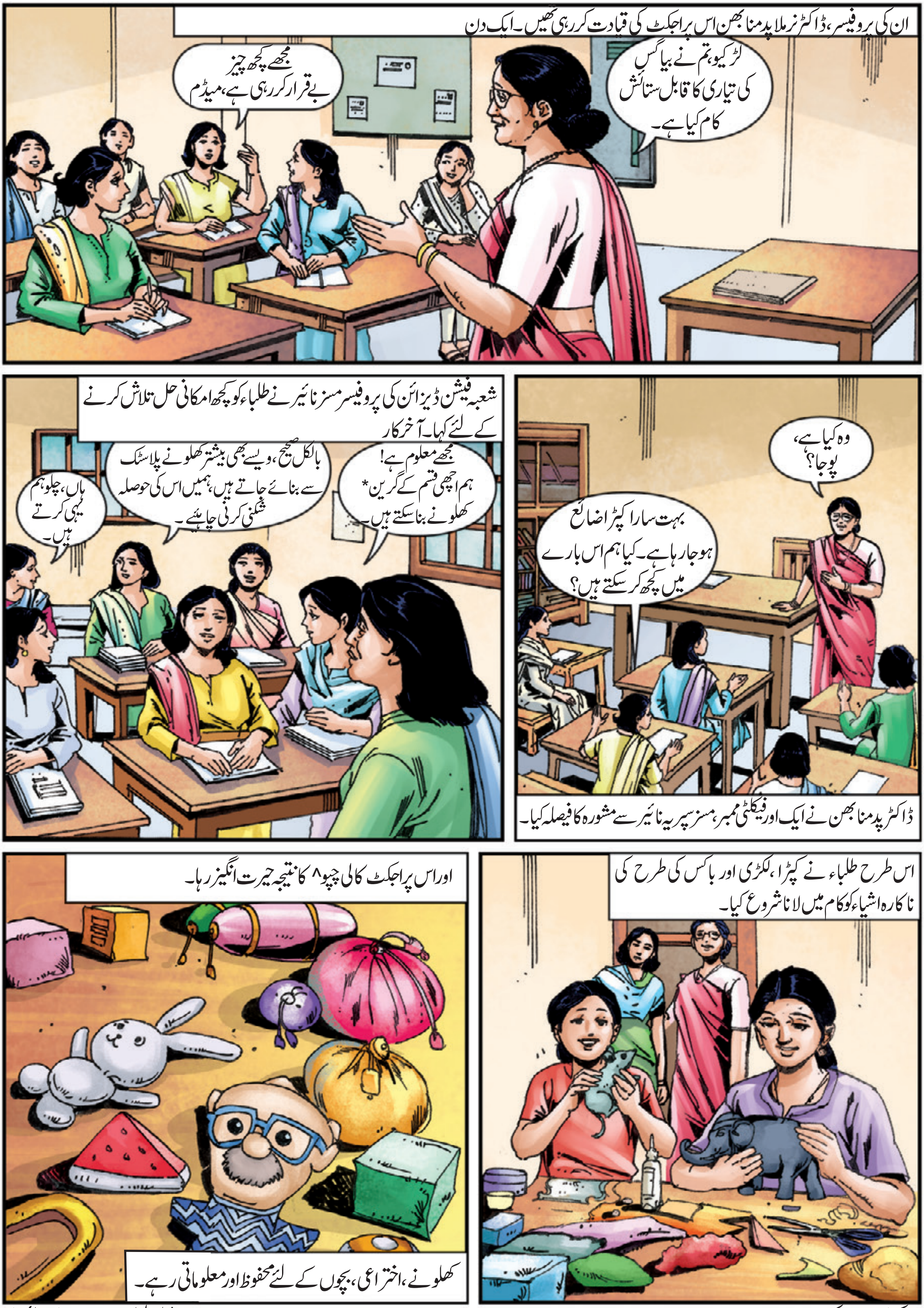

*ماحولیات۔دوست اور پائیدار

^ کھلونوں کا باکس

سینٹ ٹریسا کالج

^ کیرالا کا ایک شہر

* انٹرپرینیرشپ کا سوشل کلب

* مسلح افواج کے علاوہ بشمول نیم فوجی تنظیمیں بارڈر سیکوریٹی فورس

^ اڈیسہ کا ایک شہر

*اڈیسہ انڈسٹریل سیکوریٹی فورس

سیلو نائیک

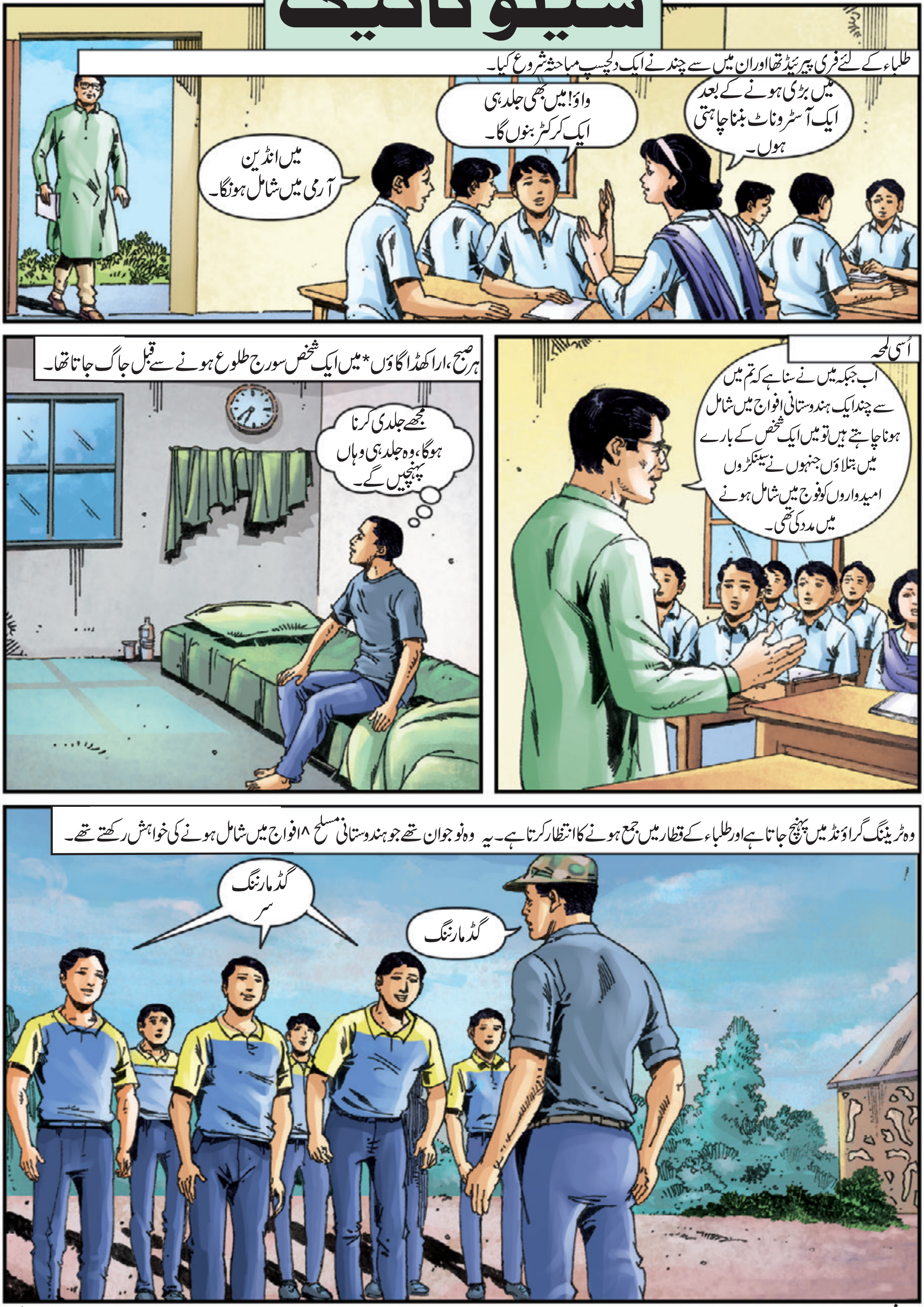

^ فوج، فضائیہ اور بحریہ

*اڑیسہ میں

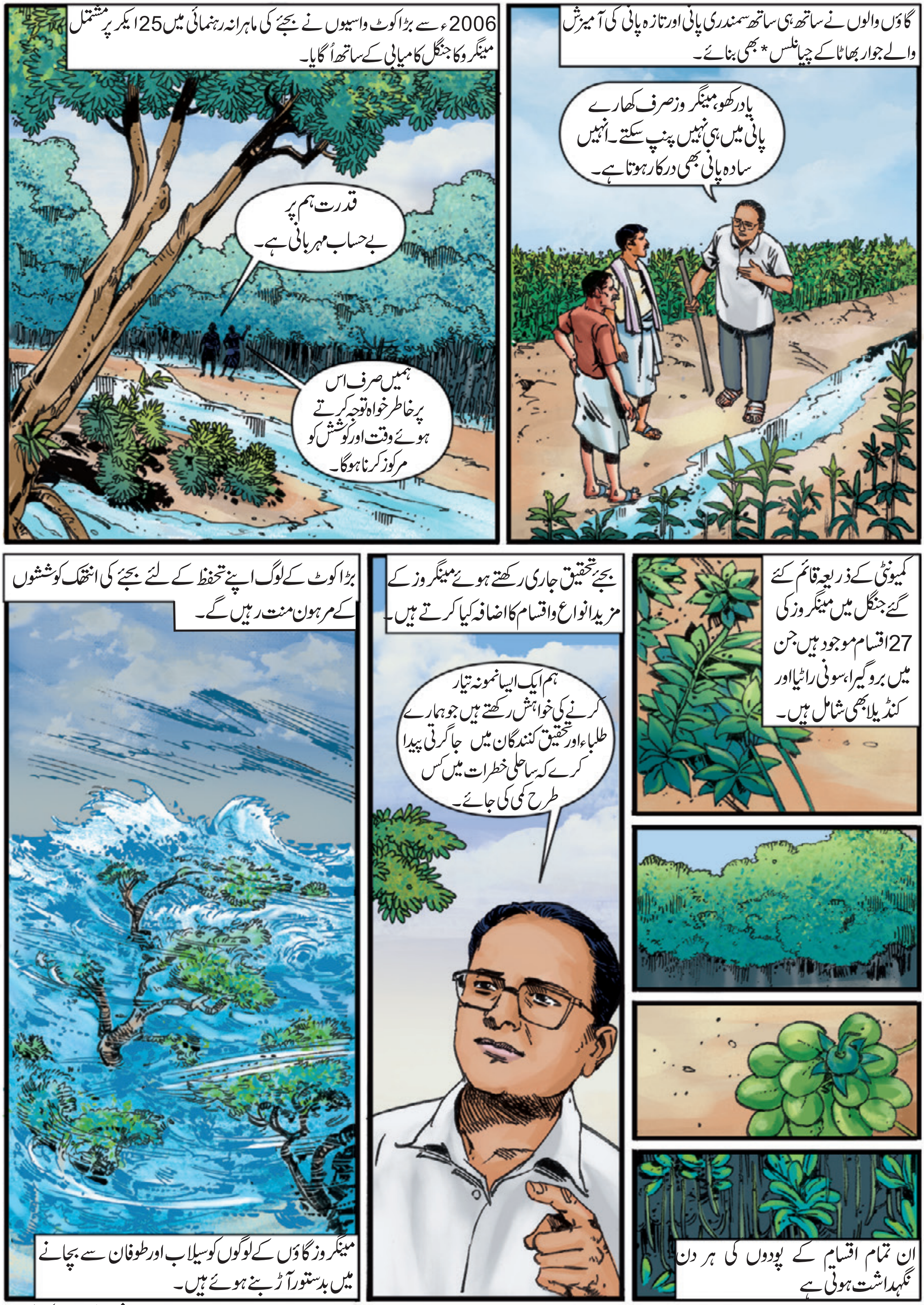

* پودوں کے کنارے کنارے پانی جمع کرنے کی جگہ۔

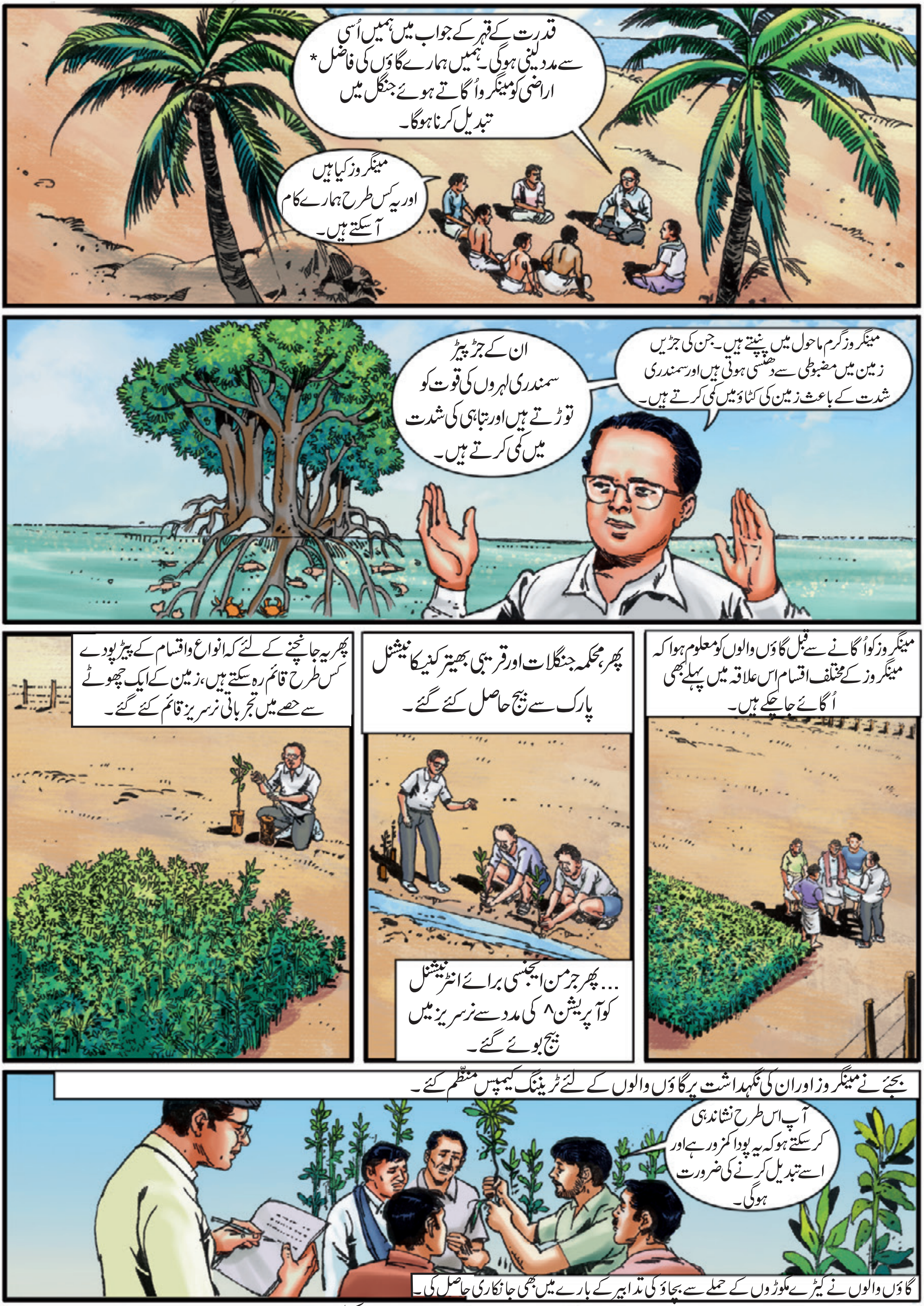

* ایک کھلی بنجر اور غیر مستعملہ

^ ایک ادارہ جو ہندوستان میں ماحولیات کے تحفظ میں مدد کرتا ہے۔

بجئے کمار کابی

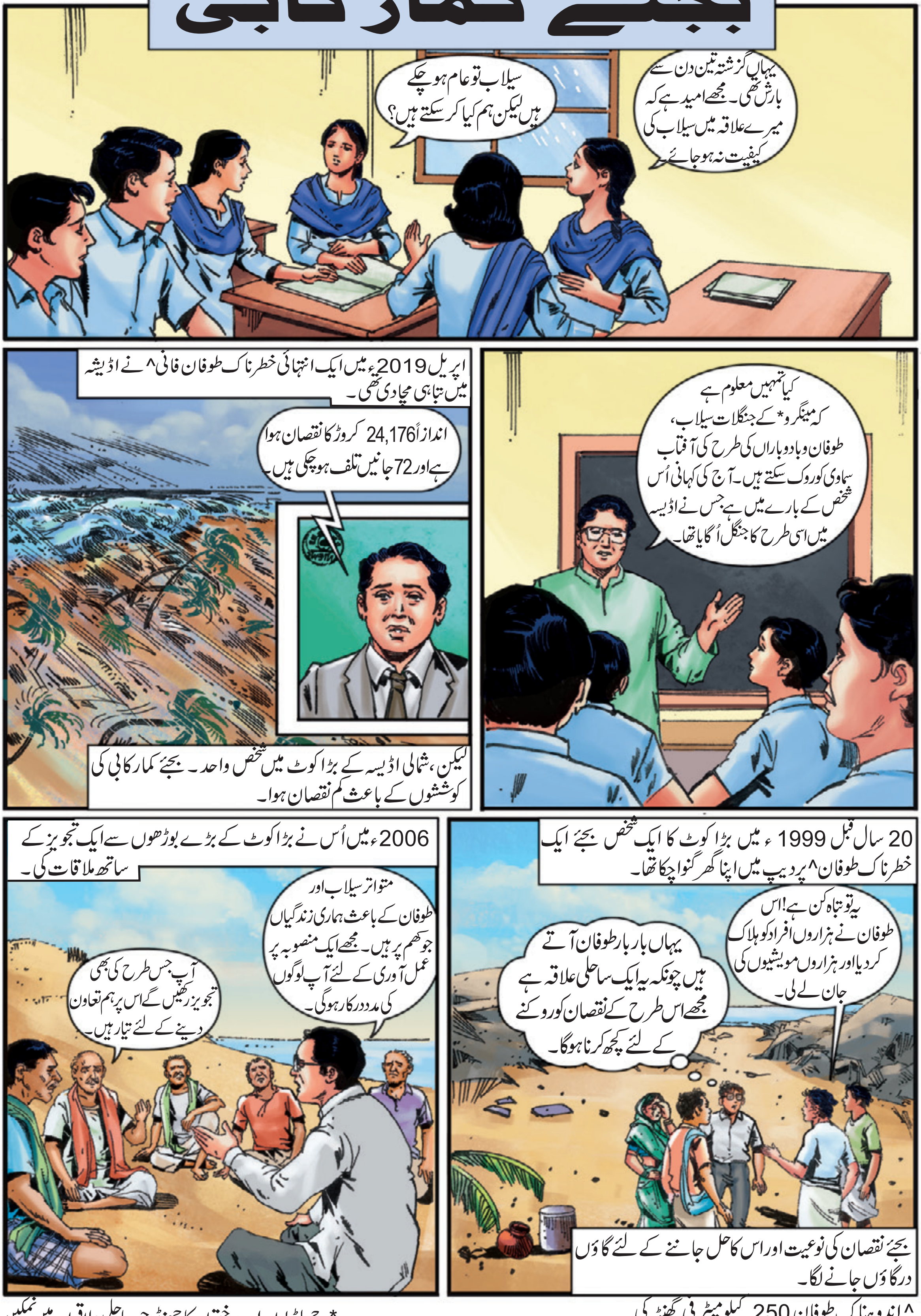

^ اندوہناک طوفان 250 کیلو میٹر فی گھنٹہ کی آندھی کے ساتھ۔

* جھاڑیوں اور درختوں کا جھنڈ جو ساحلی علاقوں میں نمکین پانی میں سرسبز ہوتے ہیں۔

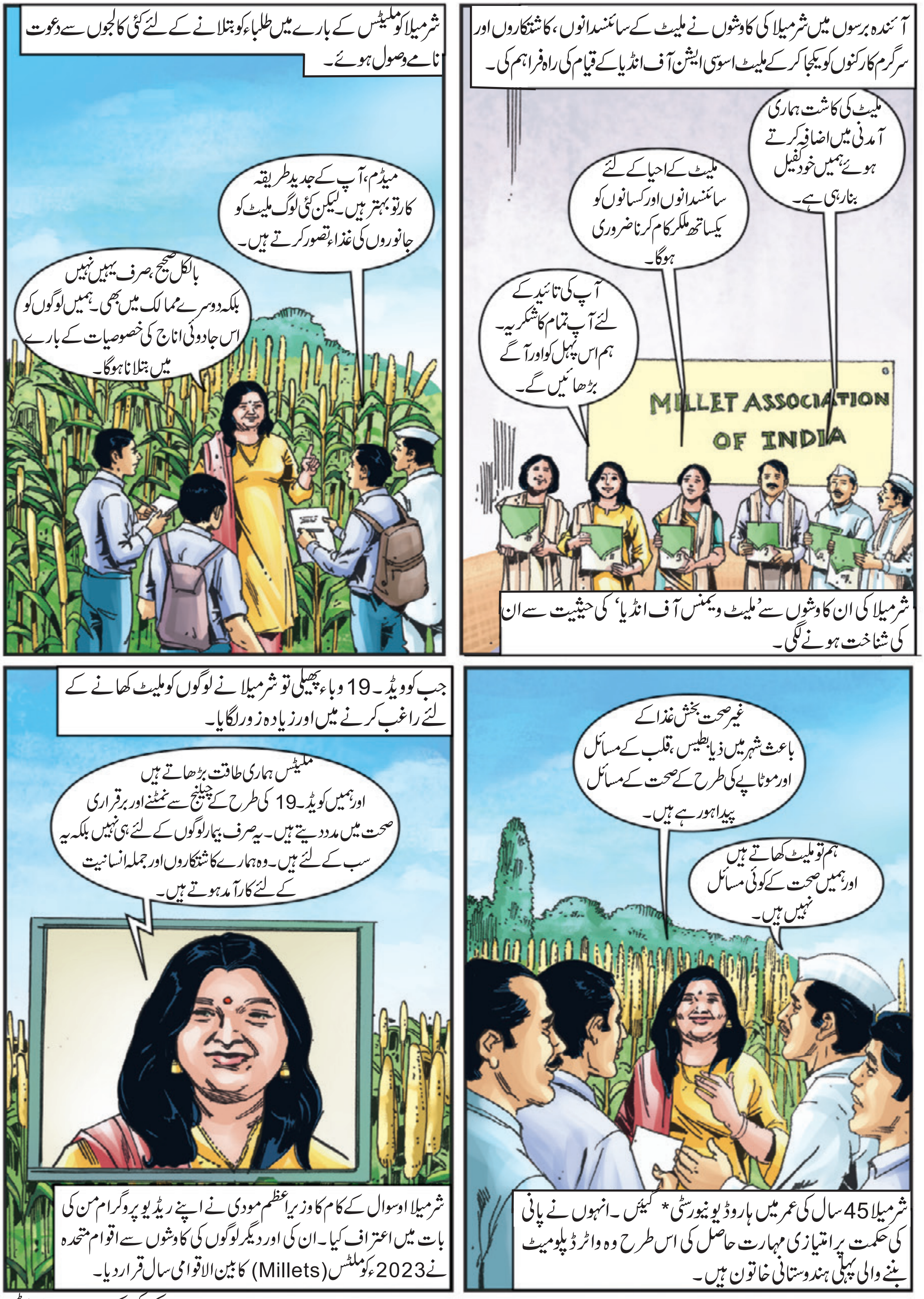

*امریکہ کی ایک پروقار یونیورسٹی

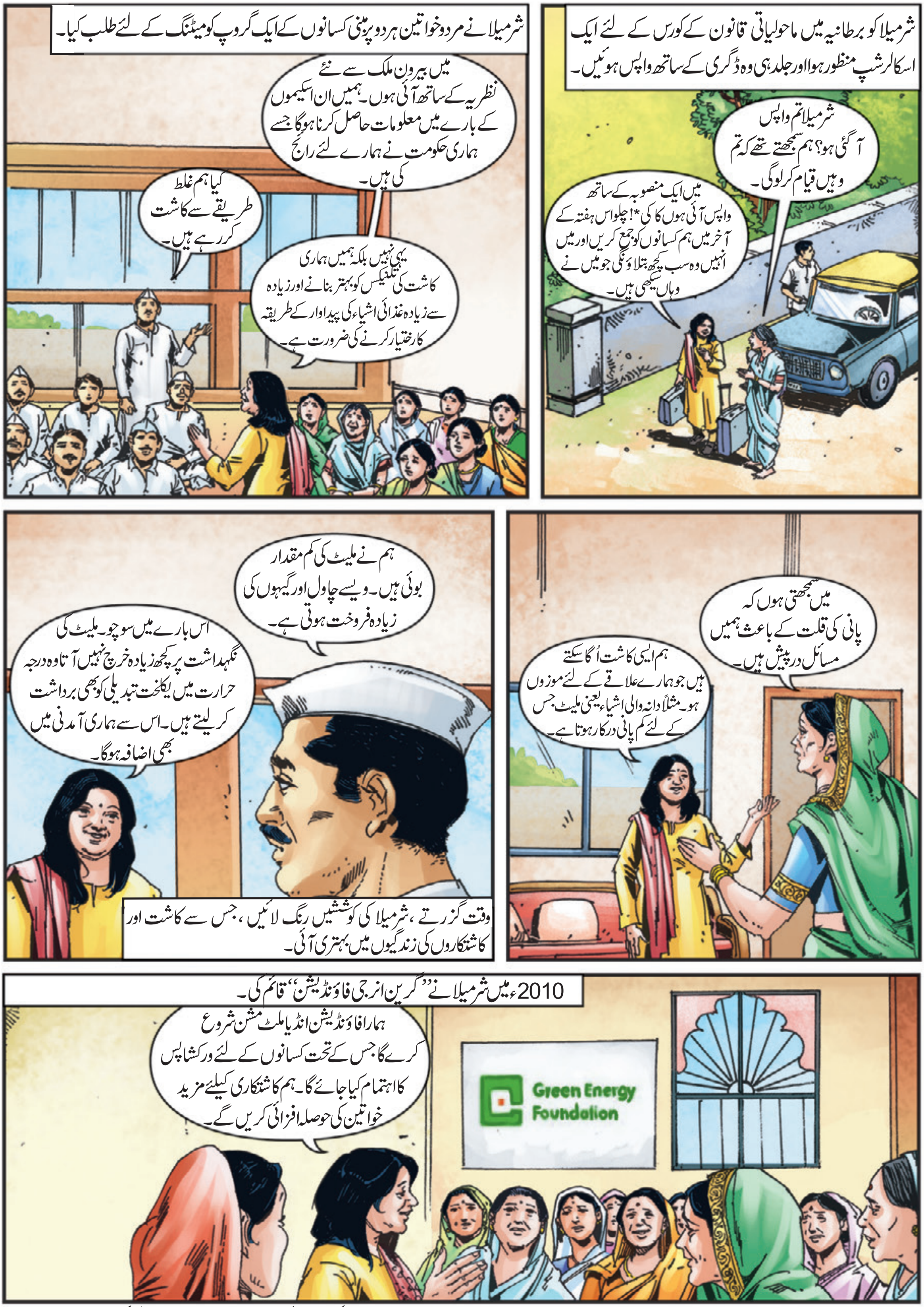

* خالہ یا پھوپی، ایک بڑی عمر کی خاتون کو ادب سے پکارنے کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

شرمیلا اوسوال

* فنگر ملیٹ (Millet) بالس
* پیرل باجرہ فلیٹ بریڈ

** سورگھم
^^ مہاراشٹرا کے کونکن علاقے کا ایک گاؤں

*پانی کی دوست، اس پراجکٹ پر کام کرنے والی خواتین کے گروپ کو دیا گیا نام

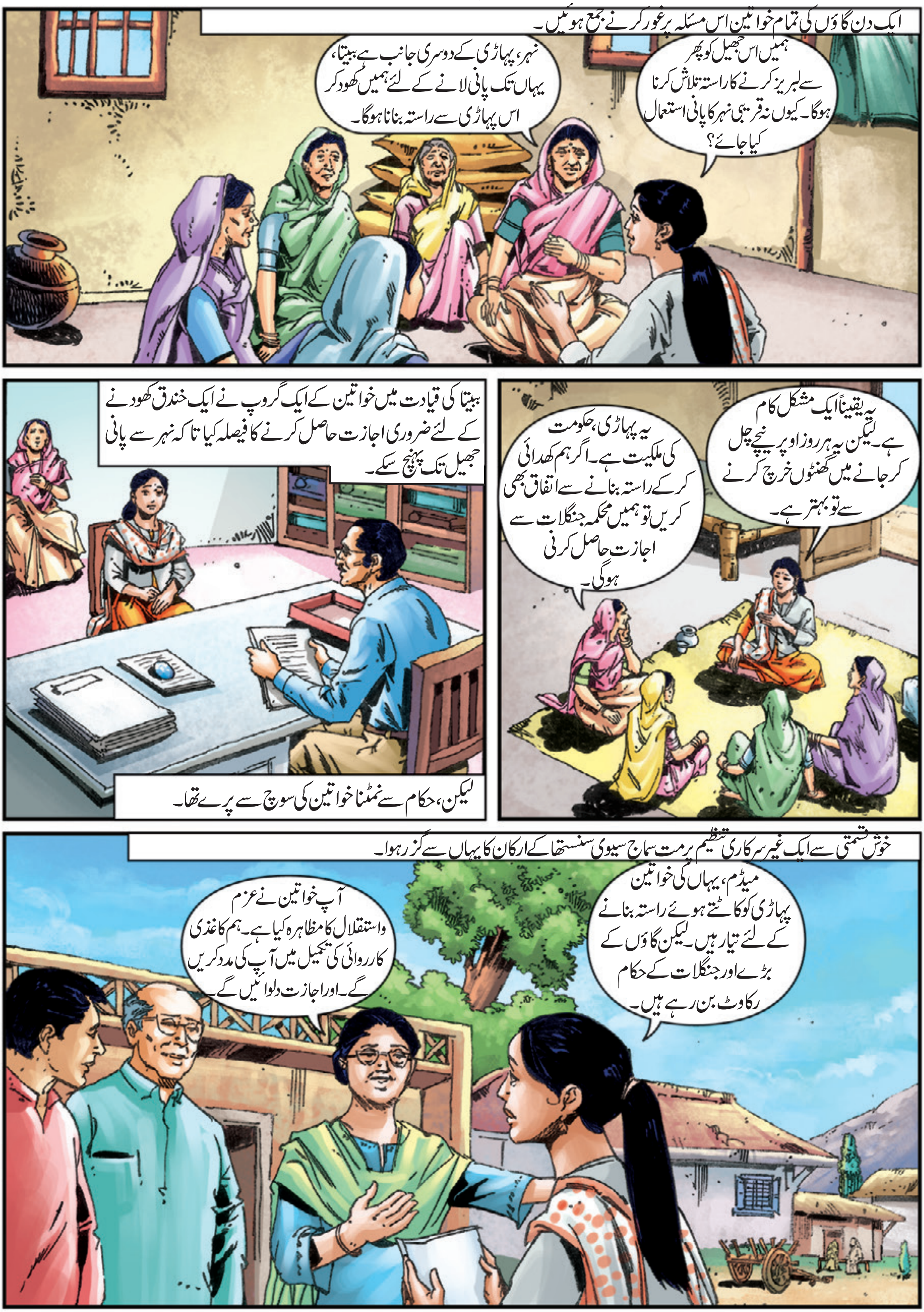
ایک دن گاؤں کی تمام خواتین اس مسئلہ پر غور کرنے جمع ہوئیں۔
ہمیں اس جھیل کو پھر سے لبریز کرنے کا راستہ تلاش کرنا ہوگا۔ کیوں نہ قریبی نہر کا پانی استعمال کیا جائے؟
نہر، پہاڑی کے دوسری جانب ہے بیتا، یہاں تک پانی لانے کے لئے ہمیں کھود کر اس پہاڑی سے راستہ بنانا ہوگا۔
یہ یقیناً ایک مشکل کام ہے۔ لیکن یہ ہر روز اوپر نیچے چل کر جانے میں گھنٹوں خرچ کرنے سے تو بہتر ہے۔
یہ پہاڑی، حکومت کی ملکیت ہے۔ اگر ہم کھدائی کر کے راستہ بنانے سے اتفاق بھی کریں تو ہمیں محکمہ جنگلات سے اجازت حاصل کرنی ہوگی۔
بیتا کی قیادت میں خواتین کے ایک گروپ نے ایک خندق کھودنے کے لئے ضروری اجازت حاصل کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ نہر سے پانی جھیل تک پہنچ سکے۔
لیکن، حکام سے نمٹنا خواتین کی سوچ سے پرے تھا۔
خوش قسمتی سے ایک غیر سرکاری تنظیم پرمت سماج سیوی سنستھا کے ارکان کا یہاں سے گزر ہوا۔
میڈم، یہاں کی خواتین پہاڑی کو کاٹتے ہوئے راستہ بنانے کے لئے تیار ہیں۔ لیکن گاؤں کے بڑے اور جنگلات کے حکام رکاوٹ بن رہے ہیں۔
آپ خواتین نے عزم واستقلال کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہم کاغذی کارروائی کی تکمیل میں آپ کی مدد کریں گے۔ اور اجازت دلوائیں گے۔

ببیتا راجپوت

ای۔ پریسارا نے اس کے لئے سادہ، محفوظ اور ماحولیات دوست طریقے وضع کئے۔
دیکھئے سر، ہم نے لیتھیم بیٹریز سے المونیم اور تانبا برآمد کیا ہے۔
ہم نے پرانے کمپیوٹر کے پرنٹیڈ سرکیوٹ بورڈس سے قیمتی دھات نکالنے کا طریقہ بھی دریافت کیا ہے۔
اور وہ بھی صفر آلودگی کے ساتھ! مجھے تم پر فخر ہے۔
اس پریسارا مرکزی و ریاستی پولیوشن ہر رو سے منظور ای ویسٹ ری سائیکل کرنے والا پہلا ادارہ بن گیا۔
حاصل دھات کو جیولری پلیٹ قلم اور دیگر اشیاء بنانے کے لئے استعمال کیا جانے لگا۔
بہت خوبصورت!
2010ء میں ای پریسارا کو وزارت چھوٹی و اوسط صنعتوں سے بہترین صنعتکار کے قومی ایوارڈس کا پہلا انعام حاصل ہوا۔
MICRO, SMALL & MEDIUM ENTERPRISES
CHIEF GUEST
2023ء میں مزید ایوارڈس حاصل ہوئے۔ وزیر اعظم مودی نے من کی بات میں ان کی کاوشوں کا اعتراف کیا۔
ہم ای ویسٹ کی ری سائیکلنگ کے لئے مزید بہتر طریقے دریافت کرنے کی متواتر کوشش کرتے رہیں گے۔ آپ بھی کلکشن سنٹرس پر ہی ری ویسٹ کی نکاسی کرتے ہوئے ہماری مدد کر سکتے ہیں۔ تا کہ آپ کے قرب و جوار کو آلودہ کئے بغیر ان کی ری سائیکل کی جا سکے۔

چونکہ انہیں یہ دھات نکالنے کا صحیح طریقہ معلوم نہیں ہوتا، تو وہ انہیں کچل ڈالتے ہیں اور پھر باقی ماندہ فضلاء کو یا تو جلا دیتے ہیں یا انہیں ندی، نالوں میں پھینک دیتے ہیں۔
اس سے پارہ (مرکیوری) اور سیسے کی طرح کی زہریلی اشیاء پانی میں داخل ہوجاتی ہیں یا ہوا میں پھیل جاتی ہیں۔ ہم وہی پانی پیتے ہیں اور اُسی ہوا میں سانس لیتے ہیں!
2005ء میں پارتھا سارتھی نے ای۔ پریسارا نام کی ای۔ ویسٹ کی ری سائیکلنگ کی کمپنی قائم کی۔
ہم نقصان دہ اشیاء کو ختم کردیں گے، خام اشیاء، جیسے کانچ، دھات اور پلاسٹک کو علحدہ کریں گے اور ہم سے جتنا ہوسکے انہیں ری سائیکل کریں گے۔
مجھے معلوم نہیں تھا کہ ای۔ ویسٹ ماحولیات میں زہر آلود آلودگی پھیلا سکتا ہے!
ہاں وہ ایسا ہی کرتا ہے۔ ہندوستان ای۔ ویسٹ پیدا کرنے والا دنیا کا تیسرا ملک ہے لیکن اُس کی نکاسی کے بارے میں کوئی آگاہی نہیں ہے۔

ای - پریسارا

*ایک دھات کو دوسرے دھات سے کوٹنگ کرنے کا عمل

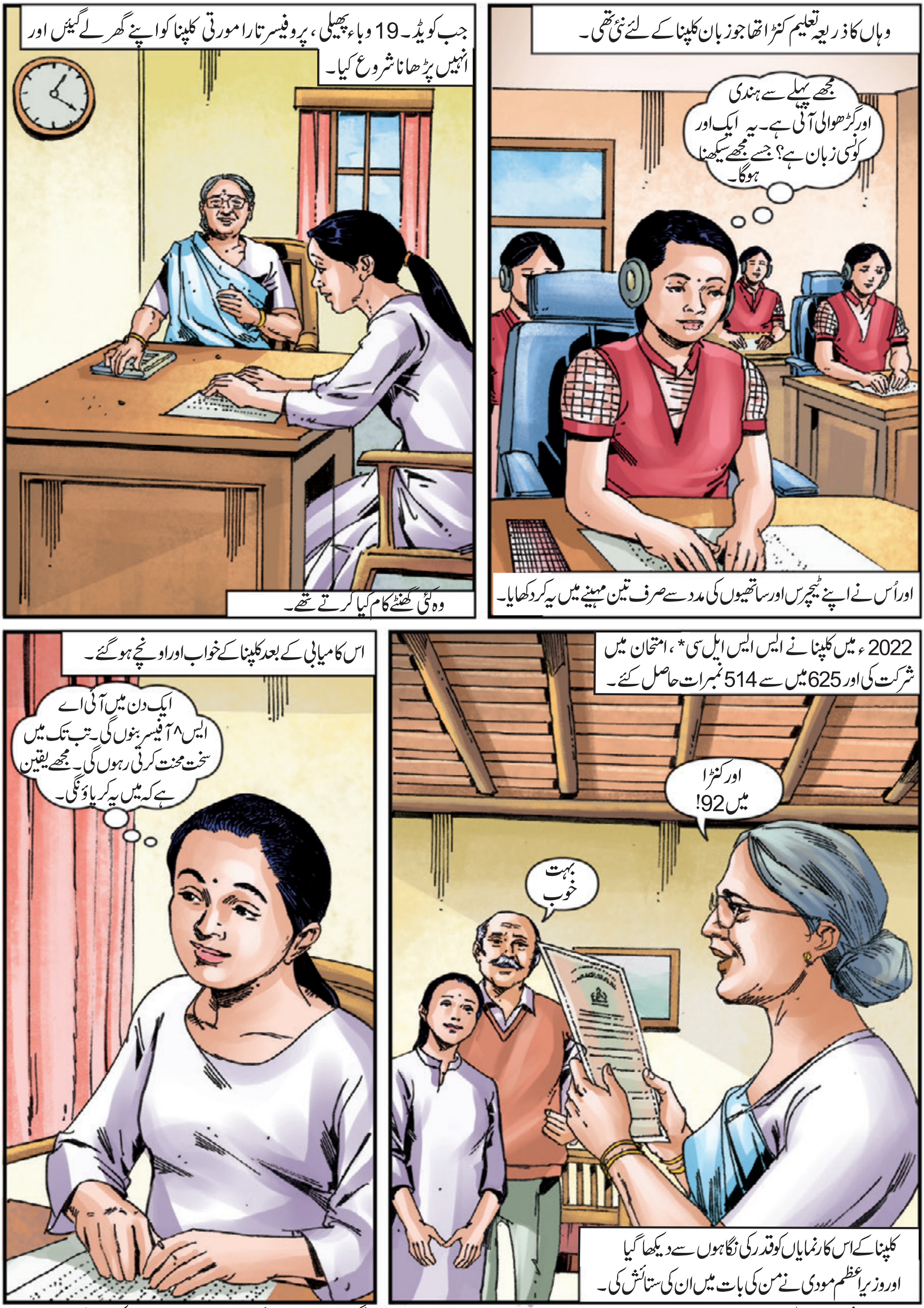

^انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس

* گریڈ 10 کامیاب کرنے کے بعد سیکنڈری اسکول لیونگ سرٹیفکیٹ

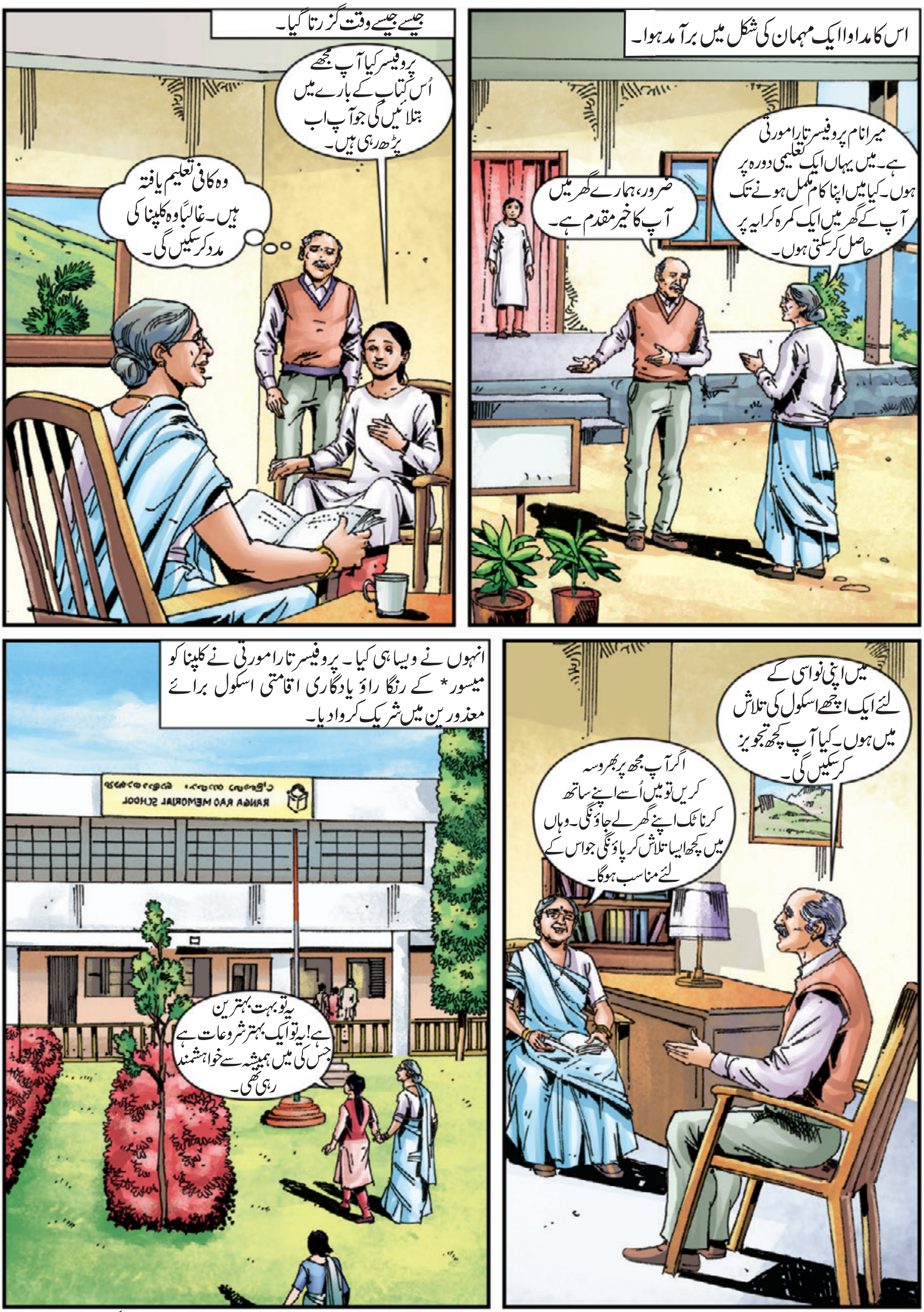

* کرناٹک میں ایک شہر

کلپنا

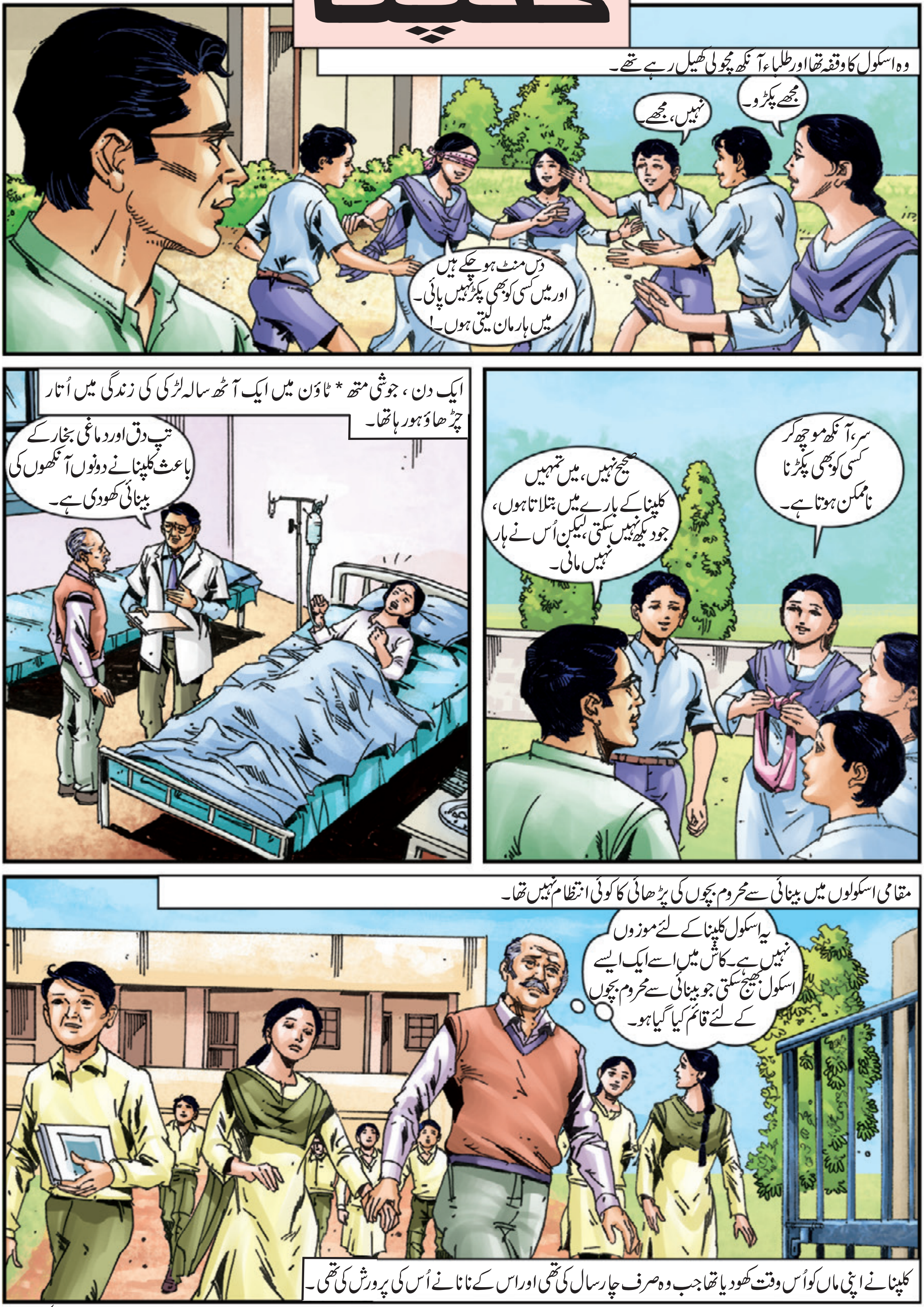

* اتراکھنڈ میں

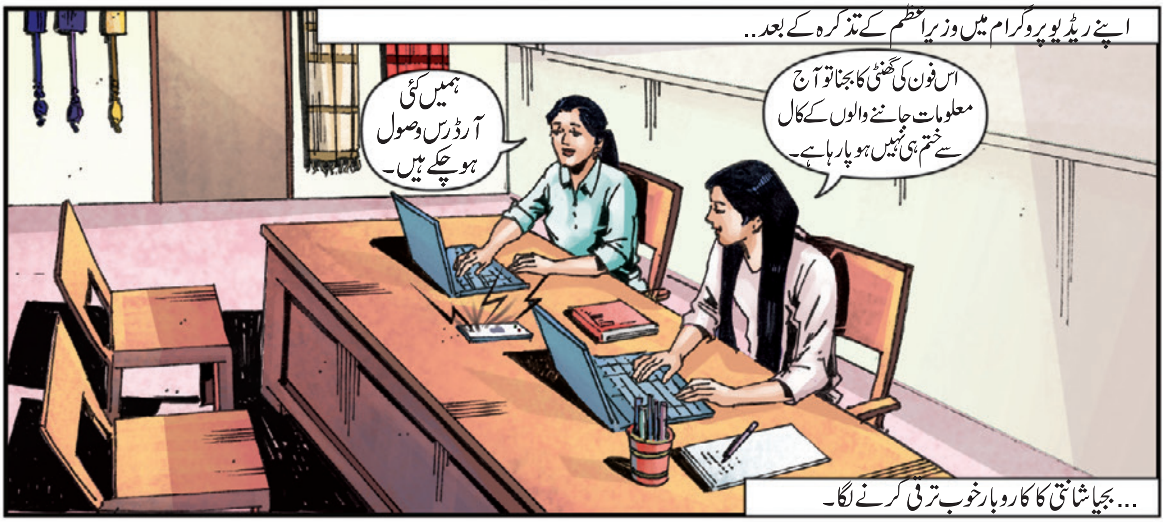

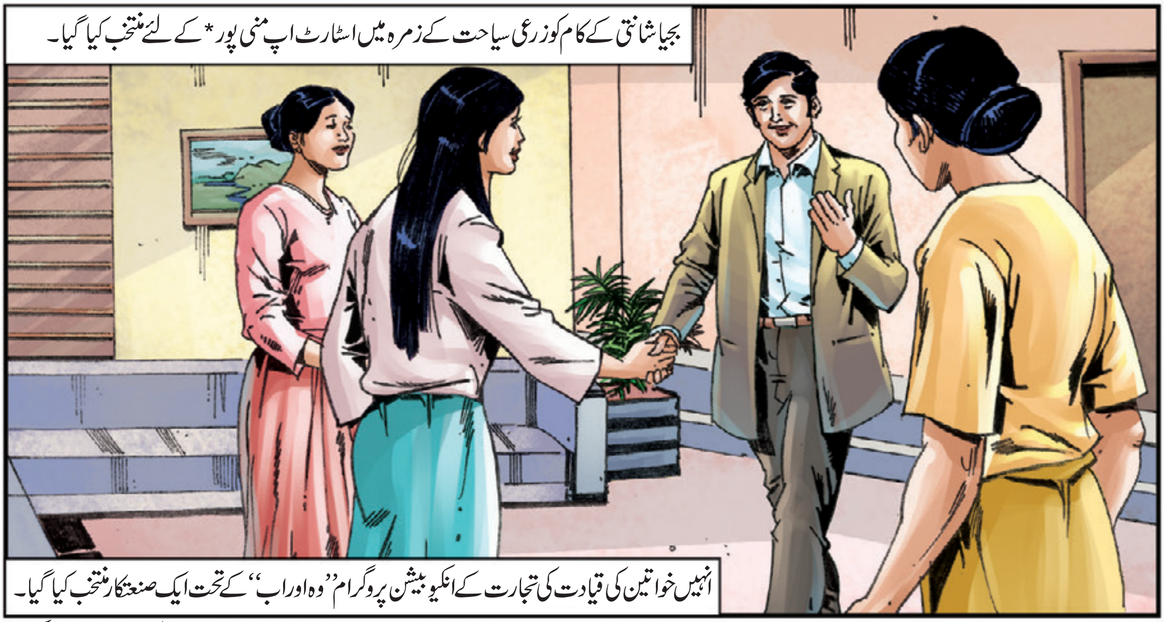

*منی پور میں صنعتکاری اور جدت پسندی کے فروغ کی ایک سرکاری اسکیم۔

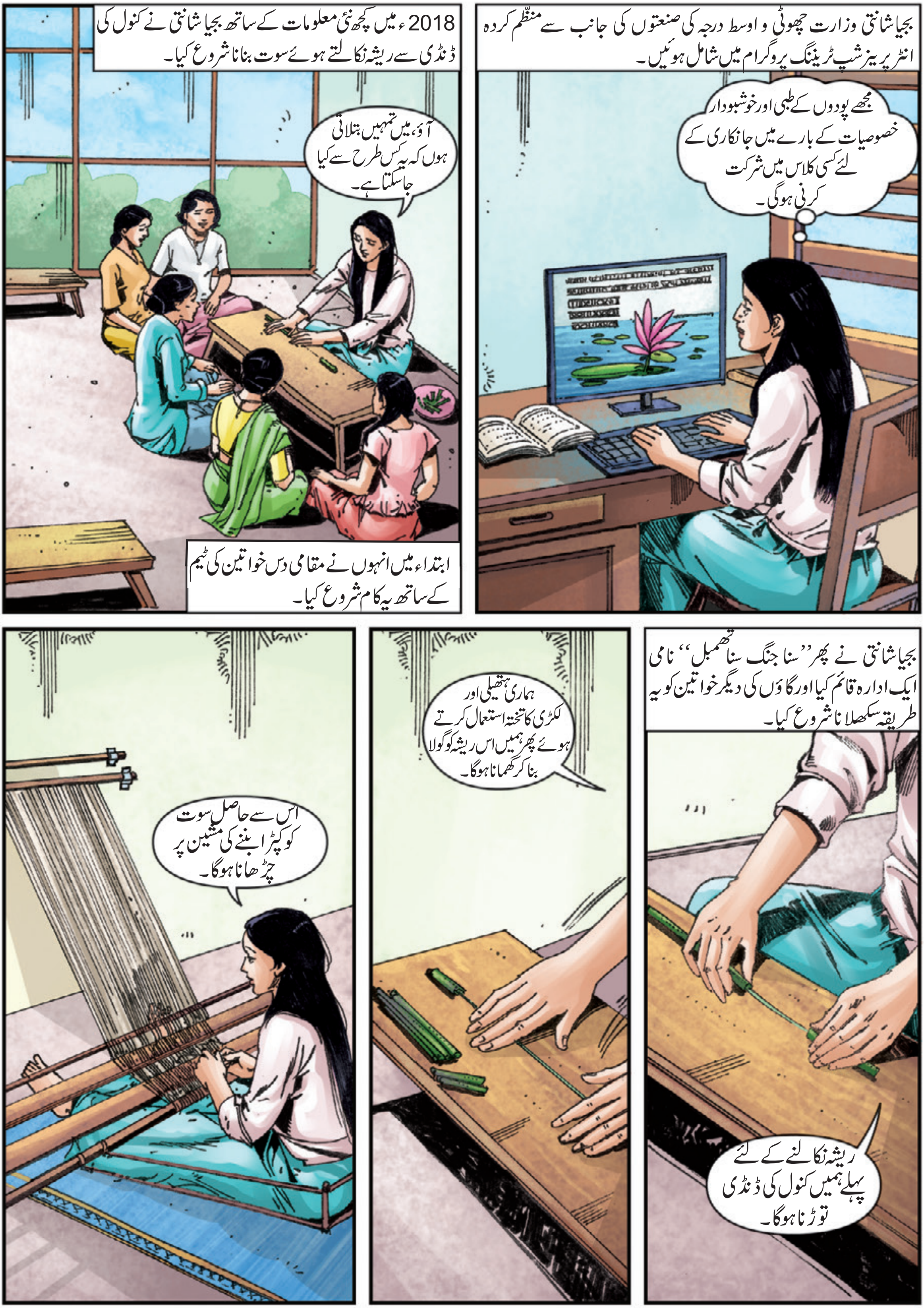
بجیا شانتی وزارت چھوٹی و اوسط درجہ کی صنعتوں کی جانب سے منظّم کردہ انٹرپریزشپ ٹریننگ پروگرام میں شامل ہوئیں۔
مجھے پودوں کے طبی اور خوشبودار خصوصیات کے بارے میں جانکاری کے لئے کسی کلاس میں شرکت کرنی ہوگی۔
2018ء میں کچھ نئی معلومات کے ساتھ بجیا شانتی نے کنول کی ڈنڈی سے ریشہ نکالتے ہوئے سوت بنانا شروع کیا۔
آؤ، میں تمہیں بتلاتی ہوں کہ یہ کس طرح سے کیا جاسکتا ہے۔
ابتداء میں انہوں نے مقامی دس خواتین کی ٹیم کے ساتھ یہ کام شروع کیا۔
بجیا شانتی نے پھر ''سنا جنگ سنا تھمبل'' نامی ایک ادارہ قائم کیا اور گاؤں کی دیگر خواتین کو یہ طریقہ سکھلانا شروع کیا۔
ریشہ نکالنے کے لئے پہلے ہمیں کنول کی ڈنڈی توڑنا ہوگا۔
ہماری ہتھیلی اور لکڑی کا تختہ استعمال کرتے ہوئے پھر ہمیں اس ریشہ کو گولا بنا کر گھمانا ہوگا۔
اس سے حاصل سوت کو کپڑا بننے کی مشین پر چڑھانا ہوگا۔

ٹونگبرم بجیاشانتی

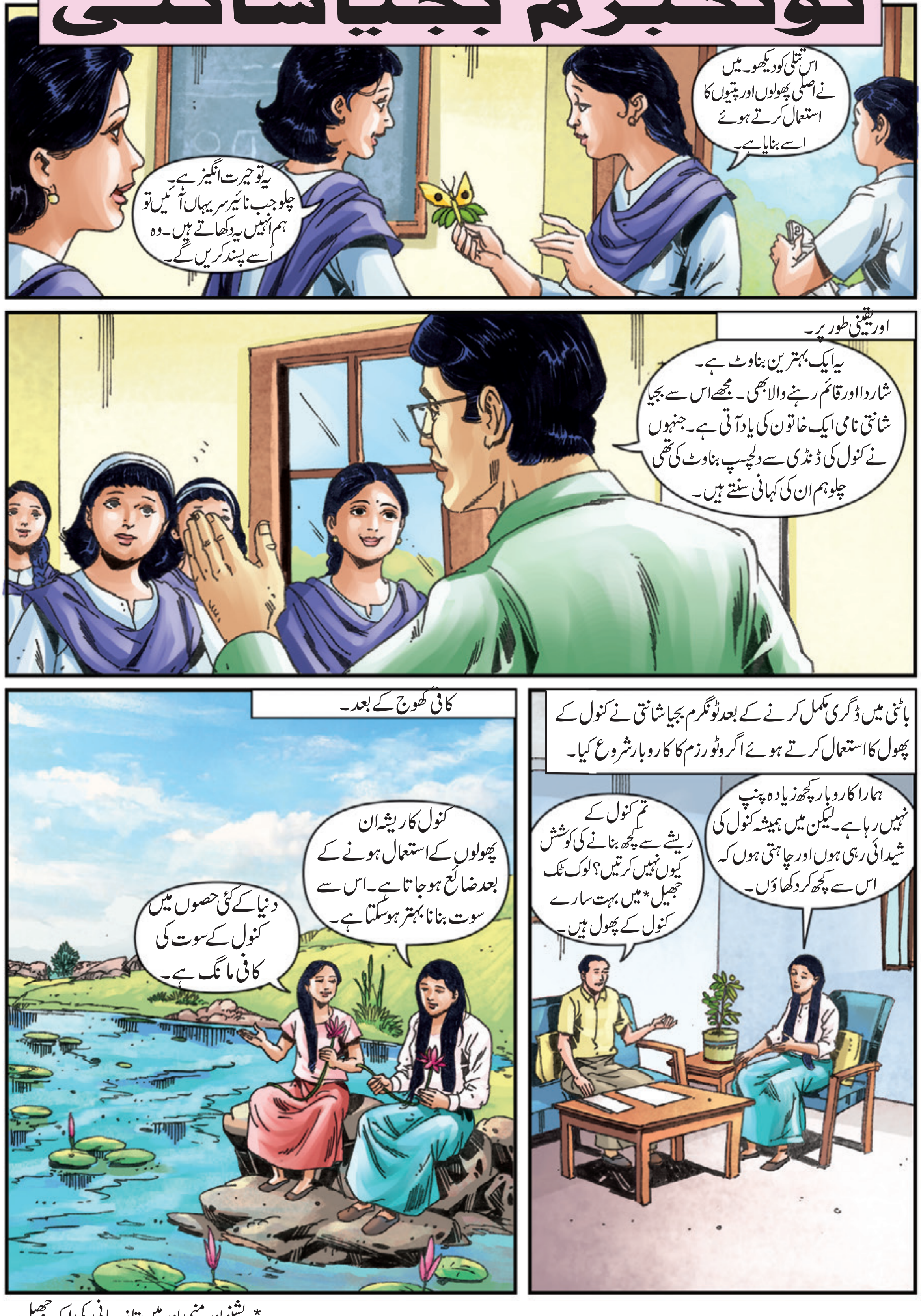

* بشنوپور، منی پور میں تازہ پانی کی ایک جھیل۔

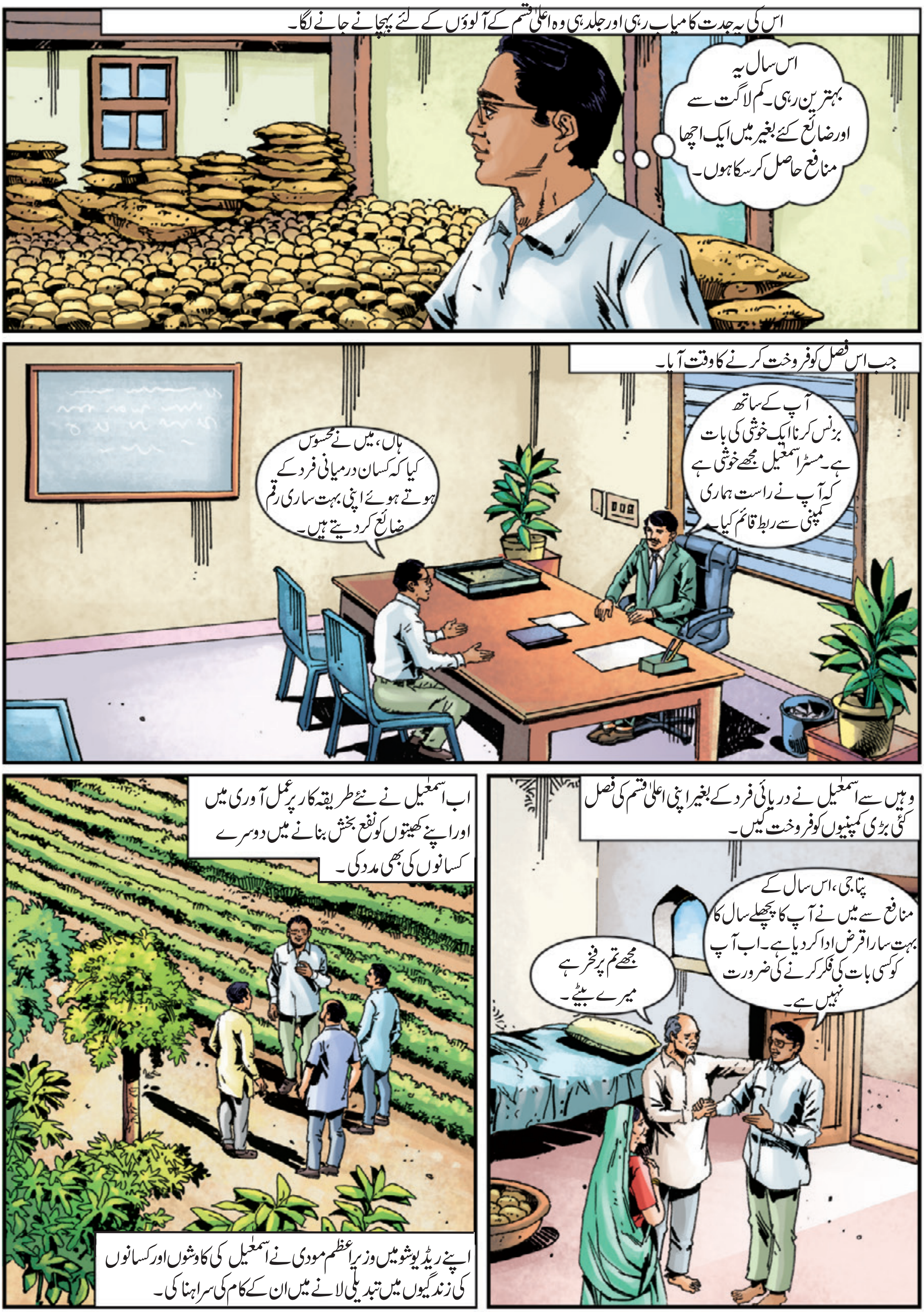
اس کی یہ جدت کامیاب رہی اور جلد ہی وہ اعلیٰ قسم کے آلوؤں کے لئے پہچانے جانے لگا۔
اس سال یہ بہترین رہی۔ کم لاگت سے اور ضائع کئے بغیر میں ایک اچھا منافع حاصل کرسکا ہوں۔
جب اس فصل کو فروخت کرنے کا وقت آیا۔
آپ کے ساتھ بزنس کرنا ایک خوشی کی بات ہے۔ مسٹر اسمٰعیل مجھے خوشی ہے کہ آپ نے راست ہماری کمپنی سے ربط قائم کیا۔
ہاں، میں نے محسوس کیا کہ کسان درمیانی فرد کے ہوتے ہوئے اپنی بہت ساری رقم ضائع کر دیتے ہیں۔
وہیں سے اسمٰعیل نے دریائی فرد کے بغیر اپنی اعلیٰ قسم کی فصل کئی بڑی کمپنیوں کو فروخت کیں۔
پتاجی، اس سال کے منافع سے میں نے آپ کا پچھلے سال کا بہت سارا قرض ادا کردیا ہے۔ اب آپ کو کسی بات کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
مجھے تم پر فخر ہے میرے بیٹے۔
اب اسمٰعیل نے نئے طریقہ کار پر عمل آوری میں اور اپنے کھیتوں کو نفع بخش بنانے میں دوسرے کسانوں کی بھی مدد کی۔
اپنے ریڈیو شو میں وزیر اعظم مودی نے اسمٰعیل کی کاوشوں اور کسانوں کی زندگیوں میں تبدیلی لانے میں ان کے کام کی سراہنا کی۔

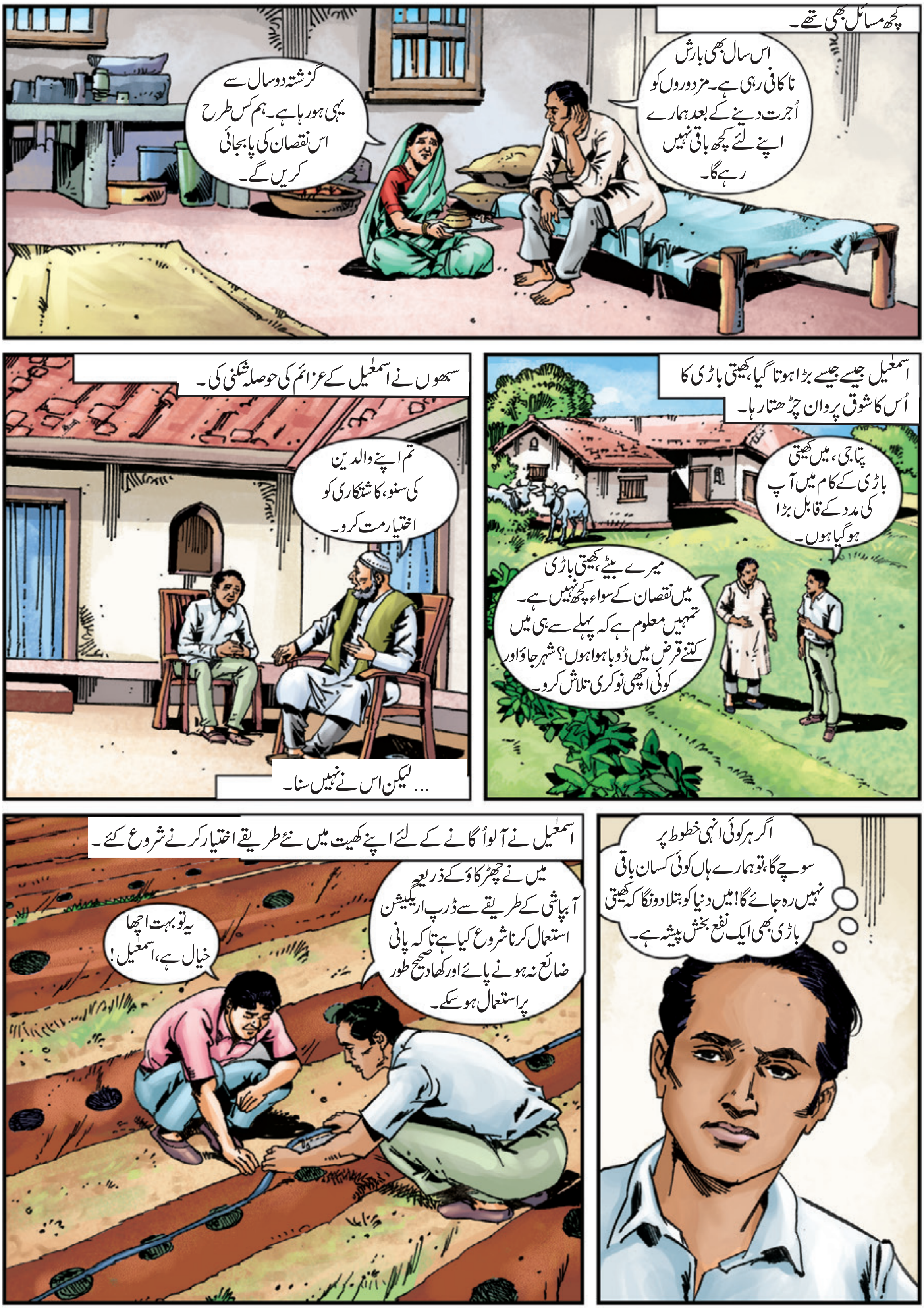
کچھ مسائل بھی تھے۔
اس سال بھی بارش ناکافی رہی ہے۔ مزدوروں کو اُجرت دینے کے بعد ہمارے اپنے لئے کچھ باقی نہیں رہے گا۔
گزشتہ دو سال سے یہی ہو رہا ہے۔ ہم کس طرح اس نقصان کی پابجائی کریں گے۔
اسمٰعیل جیسے جیسے بڑا ہوتا گیا، کھیتی باڑی کا اُس کا شوق پروان چڑھتا رہا۔
پتا جی، میں کھیتی باڑی کے کام میں آپ کی مدد کے قابل بڑا ہو گیا ہوں۔
میرے بیٹے کھیتی باڑی میں نقصان کے سواء کچھ نہیں ہے۔ تمہیں معلوم ہے کہ پہلے سے ہی میں کتنے قرض میں ڈوبا ہوا ہوں؟ شہر جاؤ اور کوئی اچھی نوکری تلاش کرو۔
سبھوں نے اسمٰعیل کے عزائم کی حوصلہ شکنی کی۔
تم اپنے والدین کی سنو، کاشتکاری کو اختیار مت کرو۔
... لیکن اس نے نہیں سنا۔
اگر ہر کوئی انہی خطوط پر سوچے گا، تو ہمارے ہاں کوئی کسان باقی نہیں رہ جائے گا! میں دنیا کو بتلا دونگا کہ کھیتی باڑی بھی ایک نفع بخش پیشہ ہے۔
اسمٰعیل نے آلو اگانے کے لئے اپنے کھیت میں نئے طریقے اختیار کرنے شروع کئے۔
میں نے چھڑکاؤ کے ذریعہ آبپاشی کے طریقے سے ڈرپ اریگیشن استعمال کرنا شروع کیا ہے تاکہ پانی ضائع نہ ہونے پائے اور کھاد صحیح طور پر استعمال ہو سکے۔
یہ تو بہت اچھا خیال ہے، اسمٰعیل!

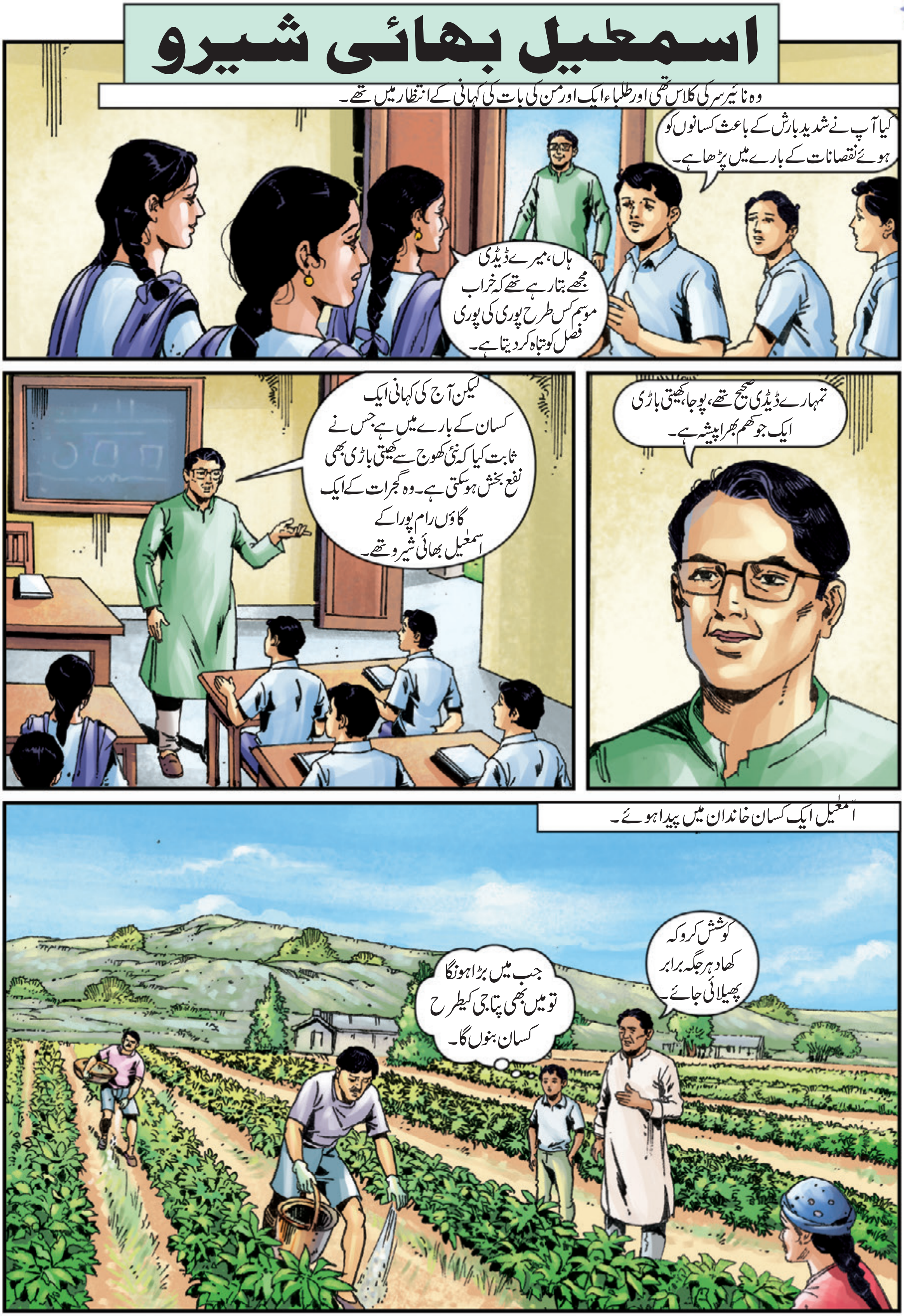
اسمٰعیل بھائی شیرو
وہ نائیر سر کی کلاس تھی اور طلباء ایک اور من کی بات کی کہانی کے انتظار میں تھے۔
کیا آپ نے شدید بارش کے باعث کسانوں کو ہوئے نقصانات کے بارے میں پڑھا ہے۔
ہاں، میرے ڈیڈی مجھے بتا رہے تھے کہ خراب موسم کس طرح پوری کی پوری فصل کو تباہ کر دیتا ہے۔
تمہارے ڈیڈی صحیح تھے، پوجا، کھیتی باڑی ایک جوکھم بھرا پیشہ ہے۔
لیکن آج کی کہانی ایک کسان کے بارے میں ہے جس نے ثابت کیا کہ نئی کھوج سے کھیتی باڑی بھی نفع بخش ہو سکتی ہے۔ وہ گجرات کے ایک گاؤں رام پورا کے اسمٰعیل بھائی شیرو تھے۔
اسمٰعیل ایک کسان خاندان میں پیدا ہوئے۔
کوشش کرو کہ کھاد ہر جگہ برابر پھیلائی جائے۔
جب میں بڑا ہوں گا تو میں بھی پتا جی کیطرح کسان بنوں گا۔

فہرست

1	اسمٰعیل بھائی شیرو	3
2	ٹونگبرم بجیا شانتی	6
3	کلپنا	9
4	ای۔ پریسارا	12
5	ببیتا راجپوت	15
6	شرمیلا اوسوال	18
7	بجئے کمار کابی	21
8	سیلو نائیک	24
9	سینٹ ٹریسا کالج	27
10	کملا موہارانا	30

اگر کوئی کسی مسئلہ سے دوچار ہوتا ہے، تو وہ کیا کر سکتا ہے؟ ہم میں سے بعض مسئلہ کو نظر انداز کر دیتے ہیں، کچھ اس بارے میں فکر مند ہو جاتے ہیں لیکن کچھ کرتے نہیں جبکہ بعض اس کا حل تلاش کرتے ہیں۔

ببیتا راجپوت نے حل تلاش کرنے کی کوشش کی۔

جب ان کے گاؤں کی جھیل خشک ہوگئی اور لوگوں کو پانی حاصل کرنے کے لئے کئی میل پیدل جانا پڑ رہا تھا، تو ببیتا نے پانی لانے اور جھیل کو دوبارہ پرآب کرنے کا فیصلہ کیا۔ نہیں، بکیٹوں یا طویل پائپ لائین کے ذریعہ نہیں بلکہ ایک اونچی پہاڑی کو کاٹتے ہوئے اور جھیل کی دوسری جانب ایک نہر سے پانی کا بہاؤ ممکن بناتے ہوئے۔

اس مشکل کام کو انجام دینے کے لئے انہیں 200 خواتین کی مدد حاصل ہوئی۔ انہوں نے خود کو ''جل سہیلی'' یا پانی کے دوست کا نام دیا۔ انہوں نے ملکر 18 مہینے میں ایک راستے کی کھدائی کی اور جھیل ہی نہیں بلکہ بورویلس کو پانی سے لبریز کرنے میں کامیابی حاصل کی۔

کسی مسئلہ کو نظر انداز کرنے سے یہ ماند نہیں پڑتا بلکہ یہ جوں کا توں رہ جاتا ہے بلکہ بڑھتے ہی بڑھتے رہتا ہے۔

اس کے بارے میں فکر کرنے سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ فکرمندی چٹان کی کرسی پر بیٹھنے بلکہ شدت سے بیٹھنے کے مانند ہوتی ہے۔ آپ اُسی مقام پر بیٹھے رہتے ہیں۔ آپ آگے یا پیچھے نہیں ہو پاتے۔

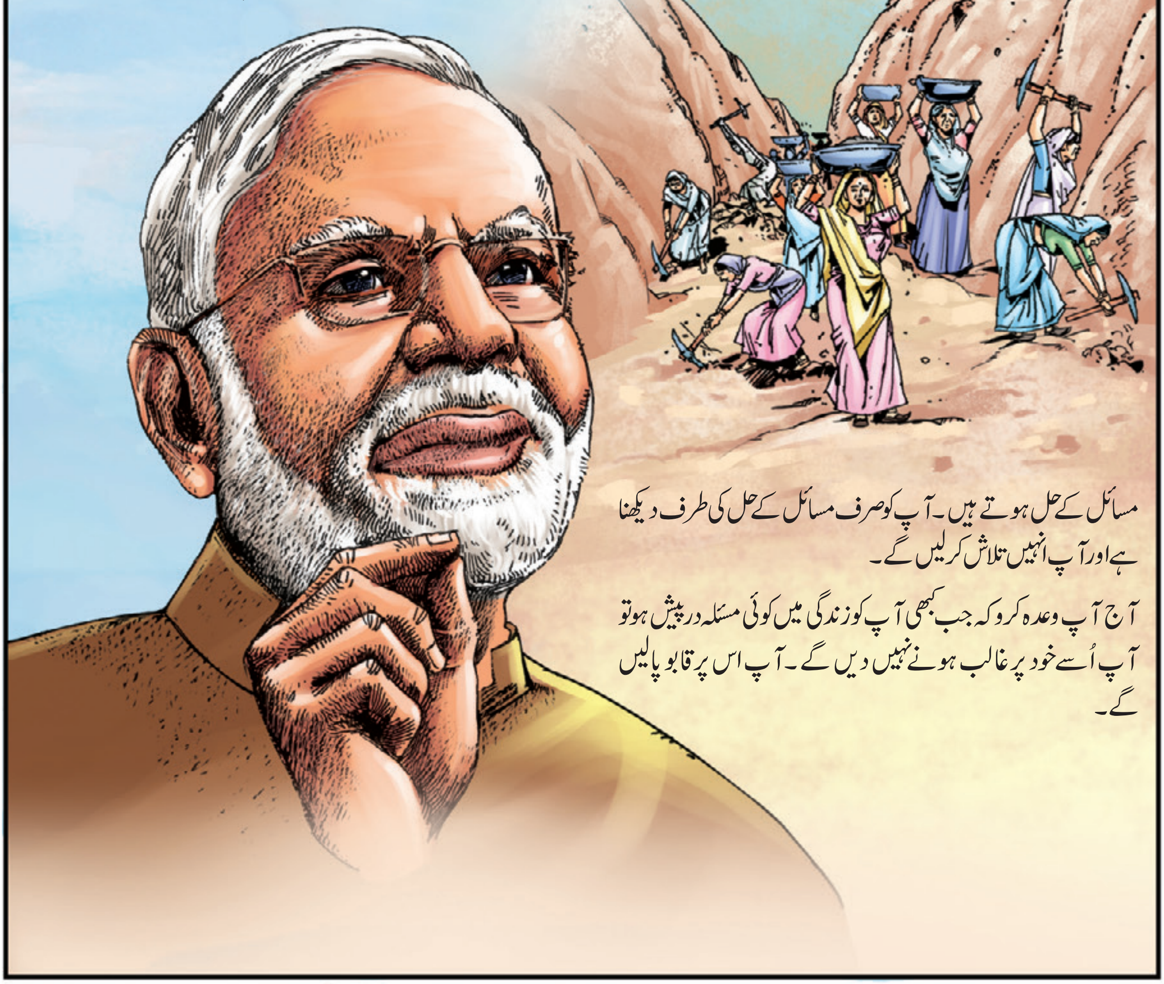

مسائل کے حل ہوتے ہیں۔ آپ کو صرف مسائل کے حل کی طرف دیکھنا ہے اور آپ انہیں تلاش کر لیں گے۔

آج آپ وعدہ کرو کہ جب کبھی آپ کو زندگی میں کوئی مسئلہ درپیش ہوتو آپ اُسے خود پر غالب ہونے نہیں دیں گے۔ آپ اس پر قابو پالیں گے۔

MANN KI BAAT
VOL.6

Authors
Sarda Mohan and Tanushree Banerji

Illustrations and Cover Art
Dilip Kadam

Assistant Artist
Ravindra Mokate

Production
Amar Chitra Katha

Published by
Amar Chitra Katha Pvt. Ltd

Urdu

ISBN – 978-81-966921-4-8

Amar Chitra Katha Pvt. Ltd, September 2023

© Ministry of Culture, Govt of India, September 2023
All rights reserved. This book is sold subject to the condition that the publication may not be reproduced, stored in a retrieval system (including but not limited to computers, disks, external drives, electronic or digital devices, e-readers, websites), or transmitted in any form or by any means (including but not limited to cyclostyling, photocopying, docutech or other reprographic reproductions, mechanical, recording, electronic, digital versions) without the prior written permission of the publisher, nor be otherwise circulated in any form of binding or cover other than that in which it is published and without a similar condition being imposed on the subsequent purchaser.

You can now get ACK stories as part of your classroom with **ACK Learn**, a unique learning platform that brings these stories to your school with a range of workshops. Find out more at **www.acklearn.com** or write to us at **acklearn@ack-media.com**.

من کی بات

جلد- 6